الجامع المسند الصحيح المختصر من امور رسول الله ﷺ وسننه وايامه

صحیح بخاری

قرآن مجید کے بعد روئے زمین کی صحیح ترین کتاب

تصنیف حضرت الامام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل البخاری رحمہ اللہ

ترجمہ و تشریح

حضرت مولانا محمد داؤد راز رحمہ اللہ

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

قال قال رسول الله ﷺ انما الاعمال بالنيات

ما آتاکم الرسول فخذوہ وما نہاکم عنہ فانتہوا

صحیح بخاری

جلد چہارم

امیر المومنین فی الحدیث سید الفقہاء

حضرت الامام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ وتشریح

حضرت مولانا محمد داؤد راز رحمۃ اللہ علیہ

نظر ثانی

حضرت العلامہ مولانا عبدالسلام بستوی رحمہ اللہ

حضرت العلامہ مولانا ابو محمد عبدالجبار سلفی رحمہ اللہ

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

جملہ حقوق بحق مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند محفوظ@

نام کتاب : صحیح بخاری شریف

مترجم : حضرت مولانا علامہ محمد داؤد راز رحمہ اللہ

ناشر : مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

سن اشاعت : ۲۰۰۴ء

تعداد اشاعت : ۱۰۰۰

قیمت :

ملنے کے پتے

۱۔ مکتبہ ترجمان ۴۱۱۶، اردو بازار، جامع مسجد، دہلی۔۱۱۰۰۰۶

۲۔ مکتبہ سلفیہ، جامعہ سلفیہ بنارس، ریوڑی تالاب، وارانسی

۳۔ مکتبہ نوائے اسلام ۱۱۶۴ اے، چاہ رہٹ جامع مسجد، دہلی

۴۔ مکتبہ مسلم، جمعیت منزل، بربرشاہ سری نگر، کشمیر

۵۔ حدیث پبلیکیشن، چارمینار مسجد روڈ، بنگلور۔۵۶۰۰۵۱

۶۔ مکتبہ نعیمیہ، صدر بازار مئوناتھ بھنجن، یوپی

٣١٦٥- وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ ((أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَالٍ مِنَ الْبَحْرَيْنِ فَقَالَ: انْثُرُوهُ فِي الْمَسْجِدِ، فَكَانَ أَكْثَرَ مَالٍ أُتِيَ بِهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِذْ جَاءَهُ الْعَبَّاسُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ أَعْطِنِي، إِنِّي فَادَيْتُ نَفْسِي وَفَادَيْتُ عَقِيلاً. فَقَالَ: خُذْ. فَحَثَا فِي ثَوْبِهِ، ثُمَّ ذهب يُقِلُّهُ فَلَمْ يَسْتَطِعْ فَقَالَ: مُرْ بَعْضَهُمْ يرفعْهُ عَلَيَّ، قَالَ: لاَ. قَالَ: فَارْفَعْهُ أَنْتَ عَلَيَّ، قَالَ: لاَ. فَنَثَرَ مِنْهُ ثُمَّ ذَهَبَ يُقِلُّهُ فَلَمْ يَرْفَعْهُ فَقَالَ: فَمُرْهُ بَعْضَهُمْ يرفعْهُ عَلَيَّ، قَالَ: لاَ. فَارْفَعْهُ أَنْتَ عَلَيَّ، قَالَ: لاَ. فَنَثَرَ ثُمَّ احْتَمَلَهُ عَلَى كَاهِلِهِ ثُمَّ انْطَلَقَ، فَمَا زَالَ يُتْبِعُهُ بَصَرَهُ حَتَّى خَفِيَ عَلَيْنَا، عَجَبًا مِنْ حِرْصِهِ، فَمَا قَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَثَمَّ مِنْهَا دِرْهَمٌ)).

[راجع: ٤٢١]

(٣١٦٥) اور ابرہیم بن طہمان نے بیان کیا' ان سے عبدالعزیز بن صہیب نے اور ان سے انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے یہاں بحرین سے خراج کا روپیہ آیا تو آپ نے فرمایا کہ اسے مسجد میں پھیلا دو' بحرین کا وہ مال ان تمام اموال میں سب سے زیادہ تھا جو اب تک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے یہاں آ چکے تھے۔ اتنے میں عباس رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور کہنے لگے کہ یارسول اللہ! مجھے بھی عنایت فرمایئے (میں زیر بار ہوں) کیونکہ میں نے (بدر کے موقع پر) اپنا بھی فدیہ ادا کیا تھا اور عقیل رضی اللہ عنہ کا بھی! آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اچھا لے لیجئے۔ چنانچہ انہوں نے اپنے کپڑے میں روپیہ بھر لیا' (لیکن اٹھ نہ سکا) تو اس میں سے کم کرنے لگے۔ لیکن کم کرنے کے بعد بھی نہ اٹھ سکا تو عرض کیا کہ آنحضور کسی کو حکم دیں کہ اٹھانے میں میری مدد کرے' آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایسا نہیں ہو سکتا' انہوں نے کہا کہ پھر آپ خود ہی اٹھوا دیں۔ فرمایا کہ یہ بھی نہیں ہو سکتا۔ پھر عباس رضی اللہ عنہ نے اس میں سے کچھ کم کیا' لیکن اس پر بھی نہ اٹھا سکے تو کہا کہ کسی کو حکم دیجئے کہ وہ اٹھا دے' فرمایا کہ نہیں ایسا نہیں ہو سکتا' انہوں نے کہا' پھر آپ ہی اٹھا دیں' حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' کہ یہ بھی نہیں ہو سکتا۔ آخر اس میں سے انہیں پھر کم کرنا پڑا اور تب کہیں جا کے اسے اپنے کاندھے پر اٹھا سکے اور لے کر جانے لگے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت تک انہیں برابر دیکھتے رہے' جب تک وہ ہماری نظروں سے چھپ نہ گئے۔ ان کے حرص پر آپ نے تعجب فرمایا' اور آپ اس وقت تک وہاں سے نہ اٹھے جب تک وہاں ایک درہم بھی باقی رہا۔

٥- بَابُ إِثْمِ مَنْ قَتَلَ مُعَاهِدًا بِغَيْرِ جُرْمٍ

باب کسی ذمی کافر کو ناحق مار ڈالنا کیسا گناہ ہے؟

٣١٦٦- حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا مُجَاهِدٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ

(٣١٦٦) ہم سے قیس بن حفص نے بیان کیا' انہوں نے کہا ہم سے عبدالواحد نے بیان کیا' انہوں نے کہا ہم سے حسن بن عمرو نے بیان کیا' انہوں نے کہا ہم سے مجاہد نے بیان کیا اور ان سے عبداللہ بن

عَمْرٍو رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((مَنْ قَتَلَ مُعَاهِدًا لَمْ يُرِحْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ، وَإِنَّ رِيْحَهَا تُوجَدُ مِنْ مَسِيْرَةِ أَرْبَعِيْنَ عَامًا)). [طرفه في : ٦٩١٤].

عمرو رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا' جس نے کسی ذمی کو (ناحق) قتل کیا وہ جنت کی خوشبو بھی نہ پا سکے گا۔ حالانکہ جنت کی خوشبو چالیس سال کی راہ سے سونگھی جا سکتی ہے۔

٦- بَابُ إِخْرَاجِ الْيَهُودِ مِنْ جَزِيْرَةِ الْعَرَبِ

باب یہودیوں کو عرب کے ملک سے نکال کر باہر کرنا

وَقَالَ عُمَرُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: ((أُقِرُّكُمْ مَا أَقَرَّكُمُ اللهُ)).

اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ نبی کریم ﷺ نے (خیبر کے یہودیوں سے) فرمایا کہ میں تمہیں اس وقت تک یہاں رہنے دوں گا جب تک اللہ تم کو یہاں رکھے۔

٣١٦٧- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ. قَالَ: حَدَّثَنِي سَعِيْدٌ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ فِي الْمَسْجِدِ خَرَجَ النَّبِيُّ ﷺ فَقَالَ: ((انْطَلِقُوا إِلَى يَهُوْدَ))، فَخَرَجْنَا حَتَّى جِئْنَا بَيْتَ الْمِدْرَاسِ فَقَالَ ((أَسْلِمُوا تَسْلَمُوا، وَاعْلَمُوا أَنَّ الأَرْضَ لِلّٰهِ وَرَسُولِهِ، إِنِّي أُرِيْدُ أَنْ أُجْلِيَكُمْ مِنْ هَذِهِ الأَرْضِ، فَمَنْ يَجِدْ مِنْكُمْ بِمَالِهِ شَيْئًا فَلْيَبِعْهُ، وَإِلاَّ فَاعْلَمُوا أَنَّ الأَرْضَ لِلّٰهِ وَرَسُولِهِ)).

[طرفاه في : ٦٩٤٤، ٧٣٤٨].

(٣١٦٧) ہم سے عبداللہ بن یوسف نے بیان کیا' کہا ہم سے لیث بن سعد نے بیان کیا' کہا کہ مجھ سے سعید مقبری نے بیان کیا' ان سے ان کے والد (ابو سعید) نے کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا' ہم ابھی مسجد نبوی میں موجود تھے کہ نبی کریم ﷺ تشریف لائے' اور فرمایا کہ یہودیوں کی طرف چلو۔ چنانچہ ہم روانہ ہوئے اور جب بیت المدراس (یہودیوں کا مدرسہ) پہنچے تو آنحضرت ﷺ نے ان سے فرمایا کہ اسلام لاؤ تو سلامتی کے ساتھ رہو گے اور سمجھ لو کہ زمین اللہ اور اس کے رسول کی ہے۔ اور میرا ارادہ ہے کہ تمہیں اس ملک سے نکال دوں' پھر تم میں سے اگر کسی کی جائداد کی قیمت آئے تو اسے بیچ ڈالے۔ اگر تم اس پر تیار نہیں ہو' تو تمہیں معلوم ہونا چاہئے کہ زمین اللہ اور اس کے رسول ہی کی ہے۔

رسول کریم ﷺ نے اپنی حیات طیبہ ہی میں یہودیوں کے اخراج کی نیت کر لی تھی' مگر آپ کی وفات ہو گئی۔ حضرت عمرؓ نے اپنی خلافت میں ان کی مسلسل غداریوں اور سازشوں کی بنا پر ان کو وہاں سے نکال دیا۔

٣١٦٨- حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي مُسْلِمٍ الأَحْوَلِ سَمِعَ سَعِيْدَ بْنَ جُبَيْرٍ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَقُولُ: يَوْمُ الْخَمِيْسِ وَمَا يَوْمُ الْخَمِيْسِ. ثُمَّ بَكَى حَتَّى بَلَّ

(٣١٦٨) ہم سے محمد بن سلام نے بیان کیا' ان سے سفیان بن عیینہ نے بیان کیا' ان سے سلیمان احول نے' انہوں نے سعید بن جبیر سے سنا اور انہوں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سنا' آپ نے جمعرات کے دن کا ذکر کرتے ہوئے کہا' تمہیں معلوم ہے کہ جمعرات کا دن' ہائے! یہ کون سا دن ہے؟ اس کے بعد وہ اتنا روئے کہ ان کے آنسوؤں سے